راسخ عرفانی

نعت

جلوے روضے کے یاد آنے لگے　　اشک پلکوں پہ جھلملانے لگے
نام آیا حضورؐ کا لب پر　　غم کے لمحے بھی مسکرانے لگے
خاکِ طیبہ رکھی ہے سینے پر　　دل وطن میں کسی بہانے لگے
وہ تقدس نبیؐ کی گلیوں کا　　گھر تھے جتنے بھی آستانے لگے
مدحِ خیر البشرؐ کا عزم کیا　　لفظ بن بن کے پھول آنے لگے
ذکر سن کر ریاضِ طیبہ کا　　گل بھی شاخوں پہ لہلہانے لگے

کیا مدینے کے لوگ تھے راسخ
اجنبی تھے مگر یگانے لگے